سوال

چچی سے زنا اوراس کی بیٹی شادی

جواب

چچی سے زنا کی صورت میں اس کی بیٹی سے نکاح السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کوئی بھتیجا اپنی چچی کے ساتھ زنا کرلے ۔ اوردونوں اس سے توبہ بھی کرچکے ہوں ۔ گھر والے لڑکی (چچی کی لڑکی) کی شادی اس لڑکے (بھتیجے) سے کرنا چاہ رہے ہیں ۔ چچی اور بھتیجے کے درمیان اب کوئی ناجائز تعلق نہیں ہے ۔ کیااس طرح کی شادی جائز ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جی ہاں یہ شادی ہو سکتی ہے ۔ کیونکہ اصول یہی ہے کہ کسی حرام کام کے ارتکاب سے کوئی حلال کام حرام نہیں ہوتا ہے ۔ نبی کریم نے فرمایا : «لایحرم الحرام الحلال» (ابن ماجہ : 2015) حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ہے ۔ لیکن یاد رہے کہ زنا ایک قبیح ترین گناہ ہے ،جس کا مرتکب اگرشادی شدہ ہو تواس کی سزا رجم (پتھر مار مار کر قتل کرنا) ہے ،اوراگر غیر شادی شدہ ہو تو سو کوڑے ہے ۔ خصوصا محارم کے ساتھ اس کی قباحت اور زیادہ شدید ہوجاتی ہے ۔ ایسے شخص کو فوراللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہیئے اوراپنے اس گناہ کی معافی مانگنی چاہیئے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث